European Parliament

ملالہ یوسف زئی

ملالہ یوسف زئی 15 سال کی تھی جب 2012 میں پاکستان کی وادی سوات میں طالبان نے اس کے چہرے پر گولی ماری۔ وہ اس کو اور دیگر لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنے سے روکنا چاہتے تھے۔ وہ شدید زخموں سے جانبر ہو گئی اور جنگ جاری رکھی۔
2013 میں ملالہ سخاروف پرائز کی سب سے نوعمر ترین لارئیٹ بن گئی، جو تعلیم کے لیے ہر بچے کے حق کے بھر پور دفاع میں مصروف عمل 'پاکستان کے بے نام ہیروز' سے منسوب کر دیا۔
'بہت سارے بچوں کے پاس کھانے کے لیے غذا نہیں ہے، پینے کے لیے پانی نہیں ہے اور بچے تعلیم کے لیے فاقہ کشی کر رہے ہیں۔ یہ بات حیران کن ہے کہ 57 ملین بچے تعلیم سے محروم ہیں ... اس سے ہمارا ضمیر جاگ جانا چاہیے'ملالہ نے یہ بات کھچاکھچ بھرے پارلیمنٹ میں اور اس پرائز کی 25 ویں سالگرہ کانفرنس کے لیے اکٹھا ہوئے سبھی باحیات سخاروف پرائز لاریئٹس کی نمایاں موجودگی میں 28 ممالک کے نمائندوں سے کہی۔ 'ایک بچہ، ایک استاد، ایک قلم اور ایک کتاب دنیا کو بدل سکتی ہے۔'

تعلیم کے لیے ملالہ کی جنگ 11 سال کی عمر میں، اس وقت شروع ہوئی، جب اس نے پاکستان کی سوات گھاٹی میں طالبان کے ماتحت ایک اسکولی لڑکی کی زندگی کے بارے میں ایک گمنام آن لائن ڈائری لکھی۔ 2009 میں، طالبان نے لڑکیوں کے سارے اسکولوں کو بند کر دینے کا فرمان صادر کیا جبکہ پاکستانی فوج ان پر کنٹرول کرنے کے لیے لڑ رہی تھی۔ ملالہ اور اس کے گھر والوں کو اپنے محصور آبائی شہر کو چھوڑنا پڑا اور اس کا اسکول تباہ کر دیا گیا تھا۔

سیکیورٹی کی صورتحال میں بہتری آنے کے بعد گھر لوٹنے پر، ملالہ اور اس کے والد ضیاء الدین، جو لڑکیوں کا ایک اسکول چلاتے ہیں، دھمکیوں کے باوجود لڑکیوں کے لیے تعلیم کی حمایت کرتے رہے۔ ملالہ نے اسکول بس خریدنے کے لیے عطیہ کا استعمال کیا، یہ وہی بس تھی جس پر ایک حملے کے دوران اس کو گولی ماری گئی تھی، اور دیگر دو لڑکیاں زخمی ہوگئی تھیں، اور طالبان نے یہ حملہ کرنے کا دعوی کیا تھا۔

ملالہ اب لڑکیوں کی تعلیم کے لیے ایک پرعزم کمپینر، ملالہ فنڈ کی معاون بانی اور اقوام متحدہ (UN) کے خصوصی سفیر برائے عالمی تعلیم، گورڈن براؤن کی تشکیل کردہ، یوتھ ایجوکیشن کرائسس کمیٹی کی ایک ممبر ہے، جس کا اندازہ ہے کہ، ملینیم ڈیولپمنٹ گولز میں کیے گئے وعدے کے مطابق 2015 میں نہیں، بلکہ موجودہ شرح کے لحاظ سے آخری لڑکی 2086 میں اسکول جائے گی۔

ملالہ کا کہنا ہے کہ 'اسلام میں لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنے کی اجازت ہے۔ علم اور معلومات حاصل کرنا ہر فرد کا فریضہ اور ذمہ داری ہے، چاہے وہ لڑکا ہو یا لڑکی۔'

اقوام متحدہ نے عالمی تعلیم کے پہلے ابتدائیے، بچوں کے اپنے تعلیمی حقوق کے لیے کھڑا ہونے کے لیے پلیٹ فارم کی ذیل میں ملالہ کی سالگرہ کے دن 12 جولائی کو بطور یوم ملالہ منتخب کیا۔

2014 میں، ملالہ یوسفزئی کو بچوں اور نوجوانوں پر پابندیوں کے خلاف اور تمام بچوں کے تعلیمی حق کے لیے ان کی جدوجہد کے اعتراف میں مشترکہ طور پر نوبل امن انعام سے نوازا گیا، اس طرح اب تک کی نوعمر ترین سخاروف اور نوعمر ترین نوبل لارئیٹ بن گئی۔